© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ

دعوتِ ارواح

مؤلف : محمد ارشد قادری

ناشر : المعارف، گنج بخش روڈ، لاہور۔

صفحات : ۲۸۵ - قیمت : ۱۵ روپے۔

دعوتِ ارواح کے موضوع پر زبان اُردو میں مستقل کتابیں بہت کم لکھی گئی ہیں۔ روح کی حقیقت و ماہیت پر دوسری زبانوں خصوصاً عربی میں بہت عمدہ کتابیں ہیں۔ اُردو دان طبقہ کو مصنف کتاب جناب محمد ارشد قادری صاحب کا ممنون ہونا چاہیئے کہ انھوں نے بڑی محنت سے اور دلچسپ انداز میں روح کی حقیقت بیان کر کے عالم برزخ اور موت کے بعد اہل عالم کے ساتھ روح کے روابط، نیز روح کو حاضر کرنے کی مختلف صورتوں کو بیان کیا ہے۔ ساتھ ہی یورپ کے ماہرین فن کا ذکر کر کے ان کی غلط بینیوں اور لاعلمیوں کی نشاندہی عملی و علمی طریقے سے کی گئی ہے۔

چونکہ مؤلف کتاب خود سلوک و تصوف اور دعوتِ ارواح کا عملی تجربہ رکھتے ہیں اس لئے ان کے بیانات صرف نظری اور عقلی طرق استدلال پر قائم نہیں، بلکہ عملی اور تجربی مشاہدات پر مبنی ہیں۔

اسلام سے پہلے سارے آسمانی صحیفوں اور انبیاء کرام علیہم السلام کے پیغامات میں روح کی اہمیت وضاحت کے ساتھ مذکور ہے۔

اسلام نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ دنیاوی احکام اور جزا و سزا کے قوانین کا دارومدار روح کے امر رب ہونے، عالم غیب، قیامت اور حساب و کتاب پر ہے۔ البتہ اس عالم آب و گل میں جسم کے تعلق کے بغیر عالم لطیف پر روح کا مشاہدہ ممکن نہیں ہوتا۔ اگر کوئی شخص اپنا قلبی تصفیہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرے تو خاکی قالب میں رہتے ہوئے بھی روح کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔

آج کل کے مادی دور میں بھی اہلِ سائنس اس کو مستبعد نہیں سمجھتے، چنانچہ یورپ اور امریکہ میں روح سے تعلق پیدا کرنے کے تجربات کیے جا رہے ہیں۔

امید ہے کہ یہ کتاب اُردو کے سرمایہ میں ایک قیمتی اضافہ تصور کی جائے گی۔ اس کی ظاہری اور معنوی خوبیاں بیان کی محتاج نہیں۔ (محمد منیر حسن معصومی)

فتوح الغیب (اُردو ترجمہ)

مصنف : حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔

مترجم : سید محمد فاروق قادری۔

ناشر : المعارف، گنج بخش روڈ، لاہور۔

صفحات : ۱۶۰۔ قیمت : ۱۵ روپے۔

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور و معروف کتاب فتوح الغیب درحقیقت معارف و حقائقِ الٰہیہ کی ایک نادر دستاویز اور فنِ سلوک پر ایک بے مثال صحیفہ ہے جو ہر زمانے میں مقبولِ خاص و عام رہی ہے۔

اس کتاب کے اُردو اور فارسی تراجم بہت پہلے شائع ہو چکے ہیں، جن کی مدد سے میر ریاست علی نے ایک عمدہ ترجمہ ۱۹۵۸ء میں حیدر آباد دکن سے شائع کیا تھا، لاہور سے انگریزی ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ زیرِ تبصرہ ترجمہ رمضان المبارک ۱۳۹۴ ہجری میں المعارف لاہور نے نہایت خوب صورت جلد و آفسٹ طباعت کے ساتھ سفید کاغذ پر مکتبۂ جدید پریس سے چھپوا کر شائع کیا ہے۔

عربی نسخے اور بعض تراجم کے ساتھ چند مقامات کے مقابلے سے ظاہر ہوا کہ ترجمہ آزاد ہے، اور زبان کی سلاست کا زیادہ خیال کیا گیا ہے۔ نصِ عربی کے بعض الفاظ کے ترجمے ادا نہ ہو سکے، البتہ نفسِ مضمون کی ادائیگی ہو گئی ہے۔ اس لئے کتاب کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

(محمد منیر حسن معصومی)

© rasailojaraid.com